اخبار ''ایمان'' میں علامہ اقبال کا ذکر

منظور الحق صدیقی

مرکزی سیرت کمیٹی (پٹی، ضلع لاہور) کے ترجمان پندرہ روزہ ''ایمان'' کی فائلوں کی ورق گردانی کرتے وقت علامہ اقبال سے متعلق بعض ایسی باتوں کا علم ہوا جو عام نہیں ہوئیں۔ ہم انھیں یہاں لفظ بلفظ نقل کرتے ہیں:

(۱) **غازی نادر شاہ کی مالی امداد۔** ۱۹۲۵ میں امرتسر میں ڈاکٹر سیف الدین کچلو نے ''تنظیم'' کے نام سے ایک کل ہند جماعت قائم کی۔ اس کے نائب سکرٹری مولانا عبدالمجید قرشی نے انجمن کے لیے صرف تین ماہ میں دس ہزار روپیہ جمع کیا۔ یہ انجمن ۱۹۲۸ میں ختم ہو گئی۔ قرشی موصوف ''ایمان'' ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۹، ص ۷، کالم ۱ میں لکھتے ہیں:

''دس ہزار روپیہ جو میں نے جمع کیا تھا وہ نصفا نصفی مسلم بنک امرتسر اور دی سنٹرل کو آپریٹو بنک امرتسر میں میرے نام محفوظ تھا۔ مسلم بنک کا روپیہ ایک ایک معطی کی منظوری کے بعد ڈاکٹر اقبال مرحوم نے غازی نادر شاہ مرحوم کی امداد کے لیے افغانستان بھیج دیا اور کو آپریٹو بنک کا روپیہ تنظیم یتیم خانہ امرتسر کو دے دیا گیا۔''

(۲) **علامہ اقبال سیرت کمیٹی کے جلوس میں۔** ''ڈاکٹر اقبال جالندھر کے جلسے اور جلوس میں شریک تھے۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا: چند سال ہوئے میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ خدا تعالیٰ مولود شریف کے ذریعے سے اس اُمت کو متحد کرے گا۔ مجھے ایک عرصے تک حیرت رہی کہ یہ واقعہ کس طرح رونما ہوگا۔ اب تحریکِ یوم النبی نے اس خواب کی تعبیر کو حقیقی طور پر نمایاں کر دیا''۔ (''ایمان''، ۱۱/م مئی ۱۹۳۵، ص ۶، کالم ۳)۔

(۳) **مرکزی سیرت کمیٹی کو پیغام۔** ''ایمان'' کی ۱۱/۴ مئی ۱۹۳۵ء
کی اشاعت کے صفحہ ۱۰ پر درج ہے :

''تحریک اتحاد نہایت مبارک ہے اور حضورؐ رسالت مآب کی سیرت پاک کی اشاعت اس تحریک کو عملی صورت دینے کا بہترین ذریعہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مسلمانوں کے موجودہ انتشار و تشتت کی حالت میں یہ تحریک نہایت مؤثر ہوگی :
فرد از حق ، ملت از وے ، زندہ است از شعاع مہر او تابندہ است''

(۴) **علامہ کے گھر پر ایک غیر مسلم مشرف باسلام ہوا۔** ''لاہور ، ۲۱ جون۔ علامہ سر محمد اقبال کے دولت کدے پر پی۔ڈبلیو۔ ڈی۔ سکرٹریٹ کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر جے۔ ارٹون مولانا عبدالمنان صاحب ، خطیب ، جامع مسجد آسٹریلیا ، کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے۔ سر محمد اقبال وغیرہ رہناؤں کے دستخطوں سے مسٹر ارٹون نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے :

'' 'اقرار کرتا ہوں کہ میں خدا کے تمام مرسلین حضرت آدمؑ ، حضرت ابراہیمؑ ، حضرت عیسیٰؑ ، حضور سرور کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیا کی نبوت پر ایمان لاتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ تمام عمر قرآن مقدس اور حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کے پیش کردہ اسلام پر قائم رہوں گا۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا میں اعلان کرتا ہوں۔ آئندہ میرا اسلامی نام جمیل آرٹون ہے۔'

''مسٹر آرٹون نماز جمعہ شاہی مسجد میں ادا فرمائیں گے'' (''ایمان'' ، ۲۳/۳۰ جون ۱۹۳۶ء ، ص ۶)۔

(۵) **بنگالی طلبا کو پیغام۔** ''ڈاکٹر اقبال نے بنگال کے مسلم طلبا کو حسب ذیل پیغام بھیجا ہے : 'مخالف قوتوں سے ہرگز مت ڈرو۔ جد و جہد جاری رکھو کیونکہ جد و جہد میں زندگی کا راز مضمر ہے'' (''ایمان'' ، ۲۴/۳۰ اکتوبر ۱۹۳۷ء ، ص ۵ ، کالم ۲)۔

(۶) **علامہ اقبال کی نئی تصنیف۔** ''علامہ اقبال 'عہد نبوی میں سیاسی اور اجتماعی حالات' کے عنوان پر ایک کتاب لکھنا چاہتے ہیں۔ صاحب موصوف کی درخواست پر چند علمائے ازہر کو مقرر کیا گیا ہے کہ وہ اس کتاب کے لیے

مواد فراہم کریں ۔ معلومات فراہم ہونے پر شیخ ازہر کی نظر ثانی کے بعد علامہ موصوف کو بھیج دیں گے'' (''ایمان'' ، ۱۵ اپریل ۱۹۳۸ ، ص ۱۵) ۔

(۷) **نوجوانوں کو نصیحت** ۔ ''تھوڑا عرصہ گزرا ، چند نوجوان ڈاکٹر اقبال کی زیارت کے لیے آئے ۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا : اے میرے عزیز بچو ! تم کیسے وقت میں میرے پاس آئے ہو جب کہ آنکھوں میں اتنی بھی بینائی نہیں ہے کہ میں تمھارے چہرے دیکھ سکوں ۔

''یہ کہا اور ساتھ ہی رونا شروع کر دیا ۔ کچھ وقفے کے بعد ایک نوجوان نے پھر زبان کھولی اور کہا : حضرت آپ ہمیں کچھ نصیحت فرمائیں ۔ اس پر ڈاکٹر مرحوم اور زیادہ روئے اور ارشاد فرمایا : میرے بچو ! میری تمھیں صرف ایک نصیحت ہے اور وہ یہ ہے کہ تم ہر روز سمجھ سمجھ کر قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو ۔ اس کے بعد تم کسی دوسرے انسان کی نصیحت کے محتاج نہیں رہو گے'' (ایمان'' ، ۳ مئی ۱۹۳۸ ، ص ۲) ۔

(۸) **مجلس اقبال کا قیام** ۔ ''ڈاکٹر اقبال مرحوم کے نصب العین اور تعلیمات کے تحفظ اور اشاعت کے لیے لاہور میں مجلس اقبال قائم کی گئی ہے ۔ خواجہ عبدالرحیم صاحب صدر اور راجہ حسن اختر صاحب سکرٹری ہوں گے ۔ یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی قبر سنگ مرمر کی بنائی جائے اور قبر کے پاس ہی مجلس اقبال کا دفتر تعمیر کیا جائے ۔ ۲۸ اپریل کو لاہور میں سر ڈگلس ینگ کی زیر صدارت ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے جو مرحوم کے لیے شان دار یادگار قائم کرے گی ۔ اس کمیٹی کے سکرٹری نواب احمد یار خاں دولتانہ ہیں'' (ایضاً ، ص ۱۶) ۔

(۹) **علامہ اقبال کا وظیفہ** ۔ ''نواب بھوپال کی طرف سے علامہ اقبال مرحوم کو ۵۰۰ روپیہ ماہوار کا وظیفہ دیا جاتا تھا ۔ اب ۳۰۰ روپیہ ماہوار کا وظیفہ مرحوم کے پس ماندوں کے لیے جاری رہے گا'' (''ایمان'' ، ۱۵ جولائی ۱۹۳۸) ۔

(۱۰) **''اقبال کا غلاموں سے خطاب** (''ایمان'' ، ۹/۱۶ جنوری ۱۹۳۷ ، ص ۹) :

دور محکومی میں راحت کفر ، عشرت ہے حرام
دوستوں کی چاہ ، آپس کی محبت ہے حرام

علم ناجائز ہے، دستار فضیلت ہے حرام
انتہا یہ ہے، غلامی کی عبادت ہے حرام
سایہ ذلت سے مومن کا گزرنا ہے حرام
صرف جینا ہی نہیں ہے بلکہ مرنا ہے حرام